سیکولرزم یا اسلام، پاکستان دوراہے پر

تحریر: ڈاکٹر اسرار احمد (بانی تنظیم اسلامی)

11 ستمبر 2001ء کے واقعے کے بعد صدر مشرف ایک ہی دھمکی پر بتاشے کی طرح بیٹھ گئے اور ''یوٹرن'' لے لیا۔ عملاً اسی روز سے پاکستان میں سیکولرزم کو روشن خیالی کا عنوان دے دیا گیا۔ عالمی سطح پر کہا جاتا ہے کہ پاکستان مذہب کی بنیاد پر قائم ہوا ہے۔ چنانچہ یہ ''ظاہر و باہر'' حقیقت ہے جس سے انکار ممکن نہیں کہ پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا تھا اور یہ ناقابل تردید حقیقت ہے کہ پورے برصغیر کے مسلمانوں کو از درہ خیبر تا راس کماری اور از مکران تا چٹا کانگ مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع کرنے والا نعرہ ''پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الہ الا اللہ! ہی تھا۔ پھر یہ بات ایک نعرے کی نہیں ہے بلکہ ان واضح وغیرہ مبہم اور واشگاف و برملا بیانات و اعلانات کی ہے جن کے ذریعے پاکستان کے بانی اور موسس اور تحریک پاکستان کے ''قائد اعظم'' نے مسلمانوں کی قومیت کی اساس ''مذہب'' کو پاکستان کی منزل ''اسلام'' کو اور پاکستان کا دستور ''قرآن'' کو قرار دیا تھا اور قیام پاکستان کا مقصد بیان کیا تھا کہ ہم پاکستان کے ذریعے عہد حاضر میں اسلام کے اصول وحریت، مساوات اور اخوت کی جدید تفسیر اور عملی نمونہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے باوجود پاکستان سیوکلرزم یا روشن خیالی کی جانب تیزی سے بڑھ رہا ہے جو اس کے قیام کے مقاصد سے صد فیصد انحراف ہے۔ جس سیکولرزم کو پاکستان پر تھوپنے کی کوشش ہو رہی ہیں وہ طاغوت کی ایک تہذیب ہے جو عالمی سطح پر کرہ ارضی کو اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے اور یہ تہذیب بے خدا ہی نہیں، خلاف خدا ہے۔ اس کی پہلی سطح یعنی سارے اجتماعی معاملات سے خدا اور اس کی ہدایت وحی اور شریعت کو بے دخل کر دیا گیا۔ دوسرے سطح مالیاتی ہے اور پوری دنیا میں سود کی بنیاد پر بینکنگ سسٹم رائج ہے اور اس کی چھوٹی بہن جوا ہے اور اس جوئے کے نظام کو سٹاک ایکسچینج کے ذریعے چلایا جا رہا ہے اور اس کا تیسرا جزو انشورنس ہے۔ سماجی سطح پر بے حیائی، عریانی، فحاشی اور آزاد جنس پرستی ہے۔ چاہے وہ جنس پرستی مرد و عورت کے درمیان ہو، چاہے دو عورتوں کے درمیان ہو اور چاہے دو مردوں کے درمیان ہو، اسکی کھلی اجازت ہے۔ اس کی وجہ سے خاندانی نظام برباد ہو چکا ہے اور یہ نظام مغرب میں تو بتمام وکمال آچکا ہے جبکہ اب مشرق کی طرف ذرائع ابلاغ کے ذریعے سیلاب کی طرح اُمڈا آ رہا ہے۔ اس کلچر اور تہذیب کے بارے میں اقبال نے کہا تھا ؎

نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیب حاضر کی
یہ صناعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے!

یہ نظام ہمارے معاشرے میں زہر کی طرح سرایت کر رہا ہے۔ اس صورتِ حال کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ بجائے عالم اسلام کے حکمران اس سازش کا توڑ کرتے وہ خود ہی یہودیوں اور عیسائیوں کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں۔ رہ گئے عام مسلمان تو ان میں سے وہ لوگ جو اسلامی تہذیب کی بقاء اور اسلام کی بحثیت دین احیاء کرنا چاہتے ہیں انھیں امریکہ اور اس کے حواری مسلمان حکمران اپنا دشمن نمبر ون خیال کرتے ہیں اور اس بنا پر ان کے خلاف علانیہ جنگ کر رہے ہیں۔ صدر بش بھی جب کہتے ہیں کہ ہماری جنگ اسلام کے خلاف نہیں ہے تو ان کی بات اسلام کے مذہبی پہلو کے حوالے سے غلط نہیں ہوتی۔ ان کی دشمنی اسلام کے نظام عدلِ اجتماعی یعنی نظام خلافت سے ہے وہ اس نظام کو As a socio politico economic system برداشت نہیں کرتے۔ مگر اسلامی تہذیب اور معاشرت کا خاتمہ ممکن نہیں ہے اور مغربی مفکر ہینٹگٹس نے اپنی کتاب (Clash of civilizations) میں یہ بات لکھی ہے کہ اسلامی تہذیب کا خاتمہ آسانی سے نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اہلیان پاکستان آج دوراہے پر کھڑے ہیں۔ کہیں دنیا میں پیشین گوئیاں ہو رہی ہیں کہ 2015 یا 2020 میں پاکستان نام کا کوئی ملک نہیں ہوگا۔ کبھی جغرافیے کو تبدیل کرنے کی منصوبہ بندیاں ہوتیں ہیں۔

بہرحال ہماری قسمت معلق ہے۔ اگر ہم نے قیام پاکستان کے مقصد یعنی نظام خلافت کی جانب پیش قدمی کی تو اللہ کی رحمتوں کی بارش ہو گی اور از روئے حدیث زمین اپنے سارے خزانے اگل دے گی اور آسمان اپنی تمام نعمتوں کی بارش کر دے گا۔ اللہ کی ان نعمتوں اور بشارتوں کا حقدار بننے کے لیے ضروری ہے کہ ہم امریکہ کے سیکولرزم کے نظام کو ٹھوکر ماریں اور سب سے پہلے انفرادی توبہ کا آغاز کریں یعنی اللہ کے دین کے قیام کے لیے تن من دھن لگانے کے لیے میدان میں آئیں۔ یہ انفرادی توبہ جب اجتماعی توبہ میں بدل جائے اور اتنی معتدبہ تعداد جو شریعت پر کاربند ہو مل جل کر پُرامن، منتظم عوامی تحریک برپا کریں اور باطل نظام کا خاتمہ کر دیں۔ یہی طریق ''منہج انقلاب نبویؐ'' ہے۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اُس ذمہ داری کو پورا کریں اور سیکولرزم کے راستے کی رکاوٹ بن جائیں کیونکہ پاکستان کی واحد جڑ اور بنیاد صرف اور صرف اسلام ہے۔ جس طرح حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ جب ان سے دریافت کیا جاتا کہ آپ کا نام کیا ہے؟ تو ایک لفظی جواب دیتے ''سلمان'' اور اگر عرب روایت کے مطابق پوچھا جاتا کہ سلمان ابن؟ تو وہ جواباً ارشاد فرماتے سلمان بن اسلام۔ اسی طرح پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جس کی ولدیت اسلام ہے نہ کہ سیکولرزم۔ (شائع شدہ: جنگ)